چوتھا اجلاس ۱۴ جون ۲۰۲۳ء کو ہمدرد نامہ ہفتہ وار کے دفتر میں ہوا۔ اس اجلاس میں ہمدرد نامہ کے مدیر اعلیٰ کے علاوہ ۱۴ مدیران شریک ہوئے۔

(ہمدرد/ایڈیٹر کا ادارتی نوٹ)

اجلاس کا آغاز ہمدرد نامہ کے مدیر اعلیٰ کے خطبے سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہمدرد نامہ کا ہر شمارہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں قارئین اپنے سماج کا چہرہ دیکھتے ہیں۔ اس لیے ادارتی ٹیم کو چاہیے کہ وہ اپنی تحریروں میں سچائی، توازن اور زبان کی شائستگی کا خاص خیال رکھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اداریہ صرف رائے نہیں ہوتا، وہ قاری کے ساتھ ایک مکالمہ ہوتا ہے اور اس مکالمے میں تلخی کی جگہ کم ہونی چاہیے۔

اجلاس میں ادارتی صفحے کے انچارج نے بتایا کہ گزشتہ دو ماہ میں ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے مضامین میں سے ۶۰ فیصد کو قارئین نے پسند کیا اور ۱۲ مضامین پر خطوط موصول ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعداد اس بات کا ثبوت ہیں کہ قارئین سنجیدہ تحریر کو پڑھنا چاہتے ہیں بشرطیکہ وہ بوجھل نہ ہو۔ تجویز دی گئی کہ ماہانہ ایک مضمون نوجوان لکھنے والوں کے لیے مختص کیا جائے تاکہ نئی آواز کو جگہ ملے۔

مدیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ادارتی صفحے پر تین قسم کی تحریریں شامل کی جائیں: ایک تجزیاتی مضمون، ایک قارئین کا خط اور ایک مختصر اداریہ۔ طے پایا کہ تجزیاتی مضمون ۷۰۰ سے ۸۰۰ الفاظ کا ہوگا اور اس کے ساتھ ایک ایسا سوال بھی دیا جائے گا جو قاری کو سوچنے پر مجبور کرے۔ خط کے لیے ۲۵۰ الفاظ کی حد مقرر کی گئی اور یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ ہر ہفتے کم از کم ۵ خط منتخب کیے جائیں۔ اداریہ ۴۰۰ الفاظ سے زیادہ نہ ہو اور اس میں کسی ایک مسئلے کو مرکز بنایا جائے۔

اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ ہر ماہ کے آخری اتوار کو ادارتی ٹیم کا ایک مختصر اجلاس ہوگا جس میں آئندہ شمارے کے موضوعات پر غور کیا جائے گا۔ مدیر اعلیٰ نے کہا کہ اگر ٹیم کو کسی موضوع پر رائے میں اختلاف ہو تو فیصلہ ووٹنگ سے نہیں بلکہ دلیل کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر چائے پیش کی گئی اور شرکا نے باہمی تعاون کا عہد کیا۔

ادارتی صفحے کے مضامین کا شمارہ وار دفتر میں جمع کرانے کا مقررہ دن ہفتہ ہے

ہمدرد نامہ کے ادارتی صفحے کے انچارج نے اعلان کیا کہ آئندہ شمارے کے لیے مضامین کا آخری دن ہفتہ ہے۔ تجزیاتی مضمون، قارئین کا خط اور مختصر اداریہ سب کے لیے یہی مقررہ دن لاگو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دیر سے آنے والی تحریریں اگلے شمارے میں شامل کی جائیں گی اور ترجیح انہی لکھنے والوں کو دی جائے گی جو وقت پر اپنا مواد بھیج دیں۔ ادارتی صفحے کی ٹیم نے یہ بھی کہا کہ ہفتے کی شام تک ہر تحریر کا ابتدائی جائزہ لے لیا جائے گا تاکہ اتوار کی صبح اسے کاتب کے سپرد کیا جا سکے۔

مدیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ہر تحریر کے ساتھ لکھنے والے کا نام، پتہ اور ایک مختصر تعارفی جملہ ضرور ہو۔ انہوں نے کہا کہ گمنام تحریر پر ادارہ ذمہ دار نہیں ہوگا اور وہ ردی کی ٹوکری میں جائے گی۔ ادارتی صفحے کے انچارج نے وضاحت کی کہ نام چھاپنے کا فیصلہ ادارہ کرے گا اور درخواست کرنے والے کا نام خط میں درج ہونا لازمی ہے۔ یہ شرط اس لیے رکھی گئی کہ جعلی خطوط سے بچا جا سکے اور قارئین کا اعتماد برقرار رہے۔

انچارج نے مزید کہا کہ ترجمہ شدہ مضامین کے ساتھ اصل زبان کا حوالہ دینا ضروری ہوگا تاکہ قاری کو معلوم ہو کہ تحریر کسی دوسری زبان سے لی گئی ہے۔ ادارتی صفحے کی ٹیم ہر ترجمے کا موازنہ اصل سے کرے گی تاکہ معنی میں کوئی تبدیلی نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام اگرچہ وقت طلب ہے مگر قارئین کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے یہی راستہ درست ہے۔

آخر میں مدیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمدرد نامہ کا ادارتی صفحہ کسی ایک شخص کی رائے کا نہیں بلکہ پورے معاشرے کا آئینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر لکھنے والا اپنی ذمہ داری سمجھ لے تو اخبار کا معیار خود بخود بلند ہو جائے گا۔ اجلاس کا اختتام دعا پر ہوا۔ اگلا اجلاس ۱۵ جون کو طے پایا۔

ادارتی صفحے کے مضامین کا شمارہ وار دفتر میں جمع کرانے کا مقررہ دن ہفتہ ہے

ادارتی صفحے کے انچارج نے اعلان کیا کہ آئندہ شمارے کے لیے مضامین کا آخری دن ہفتہ ہے۔ تجزیاتی مضمون، قارئین کا خط اور مختصر اداریہ سب کے لیے یہی مقررہ دن لاگو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دیر سے آنے والی تحریریں اگلے شمارے میں شامل کی جائیں گی اور ترجیح انہی لکھنے والوں کو دی جائے گی جو وقت پر اپنا مواد بھیج دیں۔ ادارتی صفحے کی ٹیم نے یہ بھی کہا کہ ہفتے کی شام تک ہر تحریر کا ابتدائی جائزہ لے لیا جائے گا تاکہ اتوار کی صبح اسے کاتب کے سپرد کیا جا سکے۔

مدیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ہر تحریر کے ساتھ لکھنے والے کا نام، پتہ اور ایک مختصر تعارفی جملہ ضرور ہو۔ انہوں نے کہا کہ گمنام تحریر پر ادارہ ذمہ دار نہیں ہوگا اور وہ ردی کی ٹوکری میں جائے گی۔ ادارتی صفحے کے انچارج نے وضاحت کی کہ نام چھاپنے کا فیصلہ ادارہ کرے گا اور درخواست کرنے والے کا نام خط میں درج ہونا لازمی ہے۔ یہ شرط اس لیے رکھی گئی کہ جعلی خطوط سے بچا جا سکے اور قارئین کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے یہی راستہ درست